سرکاری رپورٹ

سولہواں/بجٹ اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ یکشنبہ مورخہ ۲۰ جون ۱۹۹۳ء بمطابق ۲۸ ذی الحج ۱۴۱۳ ہجری

فہرست

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲۔	وقفہ سوالات (سوالات مؤخر کردیئے گئے لہذا شامل کارروائی نہیں)	۲
۳	رخصت کی درخواستیں	۳
۴۔	سالانہ بجٹ پر عام بحث (کسی معزز رکن نے تقریر نہ کی)	۳

جلد سولہواں

شمارہ سوئم

سرکاری رپورٹ

سولہواں / بجٹ اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ ۲۰ جون ۱۹۹۳ بمطابق ۲۸ ذی الحج ۱۴۱۳ ہجری (بروز یکشنبہ)
زیر صدارت جناب عبدالقہار خان ودان ڈپٹی اسپیکر، بوقت دس بجکر پچیس منٹ صبح صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب عبدالقہار خان ودان (ڈپٹی اسپیکر) السلام علیکم

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ اجلاس کے باقاعدہ آغاز کیلئے میں مولانا صاحب سے درخواست کرتا ہوں وہ تلاوت قرآن پاک فرمائیں۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

مولانا عبدالمتین آخوندزادہ

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝ اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَا اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْا اَنُؤْمِنُ كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَاءُ اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝

ترجمہ:
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ پیدا کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے لوگ ہیں۔ آگاہ رہو کہ یہی لوگ فساد برپا کرنے والے ہیں لیکن یہ محسوس نہیں کر رہے ہیں اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس طرح ایمان لاؤ جس طرح لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں۔ کیا ہم اس طرح ایمان لائیں جس طرح بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں آگاہ رہو کہ بے وقوف یہی لوگ ہیں لیکن یہ جانتے نہیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ اب وقفہ سوالات ہے سوال نمبر ۶۲۳ مولانا امیر زمان صاحب کا ہے مولانا صاحب نہیں ہیں اگلا سوال مولانا عصمت اللہ صاحب کا ہے وہ بھی ایوان سے غیر حاضر ہیں اسیطرح مسٹر کچکول علی صاحب بھی غیر حاضر ہیں اور میر ظہور حسین خان کھوسہ صاحب بھی غیر حاضر ہیں۔ اگر رخصت کی کوئی درخواست ہو۔

مولانا عبدالباری ۔ جناب اسپیکر۔ ہیں تو ہوں۔ کوئی تو جواب دیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر جواب تو آچکے ہیں۔

مولانا عبدالباری ۔ جناب والا یہاں لکھا ہوا ہے کہ جواب موصول نہیں ہوا ہے یہاں کسی وزیر کی ضرورت نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ مولانا صاحب جواب آچکا ہے شاید آپ تک نہیں پہنچا ہو گا۔ سارے جواب آچکے ہیں

مولانا عبدالباری ۔ کیا ہم ضمنی سوال کر سکتے ہیں اس ضمنی کا جواب کون دے گا؟

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ اگر مولانا صاحب ضمنی سوال کرنا چاہیں تو کریں۔

مولانا عبدالباری۔ میرا سوال نمبر ۸۱ ہے اس بارے میں انہوں نے جواب دیا ہے کہ جواب نفی میں ہے

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ آپ کا جواب نہیں آیا ہے ۔

مولانا عبدالباری۔ جی جواب موصول نہیں ہوا ہے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ آپکے سوال کا جواب بعد میں دیا جائے گا۔ اب رخصت کی درخواستیں ۔

رخصت کی درخواستیں

محمد حسن شاہ (سیکرٹری اسمبلی)

ملک محمد سرور خان کاکڑ صاحب نے اطلاع دی ہے کہ وہ آج کوئٹہ سے باہر جا رہے ہیں لہذا اسمبلی اجلاس میں آج شرکت نہیں کر سکتے۔ انہوں نے درخواست کی ہے کہ ان کے حق میں آج کی رخصت منظور کی جائے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی۔ میر اسرار اللہ زہری صاحب نے اطلاع دی ہے کہ ان کی طبیعت نا ساز ہے لہذا اسمبلی کے اجلاس سے ان کے حق میں آج کی رخصت منظور کی جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے
(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی سردار ثناء اللہ زہری نے اطلاع دی ہے کہ آج وہ اپنی ذاتی مصروفیات کی وجہ سے اسمبلی اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے لہذا ان کے حق میں آج کی رخصت منظور کی جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے
(رخصت منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر سالانہ بجٹ بابت مالی سال ۱۹۹۳ ۹۴ء پر عام بحث کے لئے ایک معزز رکن کا نام آیا ہے میر عبدالکریم نوشیروانی صاحب

میر عبدالکریم نوشیروانی۔ جناب اسپیکر۔ چونکہ میں دو دن یہاں نہیں لہذا میں آج تقریر نہیں کر سکتا۔ البتہ تیئیس چوبیس کو مجھے موقع دیا جائے تقریر کے لئے تاہم میں تھوڑی سی روشنی ضمنی بجٹ پر ڈالوں گا۔ میں اس سے مطمئن ہوں اسمبلی بلوچستان کی ترقی کے لئے جو کچھ کیا گیا ہے ہم اسے دیل کم کرتے

ہیں اس میں بہت خوبیاں ہیں اس پر مجھے آپ جیکشن نہیں میں مطمئن ہوا اس سے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر اگر کوئی اور ممبر بجٹ پر بولنا چاہیں تو اپنے نام دیدیں۔ اگر کسی نے تیاری کی ہو تو فرمائیں۔

مولانا عبدالباری۔ جناب اسپیکر میں نے کل کے لئے اپنا نام دیا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ تاہم اگر آج کوئی معزز رکن بولنا چاہیں کریم نوشیروانی صاحب نے بولنا ہے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی جناب اسپیکر صاحب وہ خود گورنمنٹ میں آرہے ہیں وہ کیا بولیں گے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ کارروائی مورخہ ۱۲؍جون ۱۹۹۳ء صبح دس بجے تک ملتوی کی جاتی ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس صبح دس بجکر ۳۵ منٹ پر اگلی صبح مورخہ ۱۲؍جون ۱۹۹۳ء (بروز دوشنبہ) دس بجے تک کیلئے ملتوی ہوگیا۔